Participation of External Affairs Minister, Dr. S. Jaishankar, in the EU Ministerial Forum for Cooperation in the Indo-Pacific, Paris, February 22, 2022

March 21, 2022

یورپی یونین کے وزارتی فورم برائے تعاون برائے ہند- بحر الکاہل، پیرس میں 22 فروری، 2022 کو وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کی شرکت

21 مارچ، 2022

1- وزیر خارجہ، ڈاکٹر ایس جے شنکر نے 20-23 فروری 2022 کو فرانس کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یورپی یونین کے وزارتی فورم برائے تعاون برائے ہند- بحر الکاہل میں شرکت کی، جس کا اہتمام فرانس نے یورپی یونین کونسل کی صدارت کے حصے کے طور پر کیا تھا۔

2- ڈاکٹر جے شنکر نے فورم کے افتتاحی اجلاس میں فرانسیسی وزیر جناب جین یوس لی ڈرین، وزیر برائے یورپ اور فرانس کے خارجہ امور، اور جناب جوزپ بوریل، یورپی یونین کے اعلیٰ نمائندے برائے امور خارجہ اور سیکورٹی پالیسی / نائب صدر یورپی کمیشن، فرانس ٹیمرمینز، یورپی کمیشن کے پہلے نائب صدر جناب پراک سوکھون، کمبوڈیا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اور انڈونیشیا کی وزیر خارجہ محترمہ ریٹنو لیسٹاری پرانصاری مرسودی اور جاپان کے وزیر خارجہ جناب ہیاشی یوشیماسا کے ساتھ اپنی بات رکھی۔ اپنے ریمارکس میں، ڈاکٹر جے شنکر نے مشترکہ چیلنجوں اور یورپ اور ہند- بحر الکاہل کے درمیان تعاون کے ممکنہ شعبوں کے بارے میں بات کی، اور اس سلسلے میں فرانس کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے جناب لی ڈرین کے ساتھ "انڈو- پیسفک پارکس پارٹنرشپ" پر ہند- فرانس کے اقدام کا بھی اعلان کیا، جس کا مقصد انڈو پیسیفک خطے میں محفوظ علاقوں کے پائیدار انتظام کے سلسلے میں، انڈو پیسیفک پبلک اور پرائیویٹ نیچرل پارک مینیجرز کے درمیان خطے میں موجود تجربات اور مہارت جمع اور اشتراک کے ذریعے صلاحیتوں کو بڑھانا ہے۔

3- فورم کا اہتمام تین گول میزوں کے ارد گرد کیا گیا تھا جہاں تمام شرکاء نے مشترکہ تشویش کے اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے دوران ہونے والی بات چیت میں یورپی یونین اور اس کے انڈو پیسفک شراکت داروں کے درمیان حال ہی میں اپنائی گئی یورپی یونین انڈو پیسفک حکمت عملی اور گلوبل گیٹ وے حکمت عملی کی روشنی میں تعاون کے لیے خیالات اور راہوں کی نشاندہی کی گئی۔ یہ گول میزیں 1.) سیکورٹی اور دفاع، 2.) کنیکٹیویٹی اور ڈیجیٹل مسائل، اور 3.) عالمی چیلنجز: آب وہوا، حیاتیاتی تنوع، سمندر اور صحت کے موضوعات پر مرکوز تھیں۔ ڈاکٹر جے شنکر نے "سیکیورٹی اور ڈیفنس" پر گول میز مباحثے میں حصہ لیا جہاں یورپی یونین نے شمال مغربی بحر ہند میں مربوط بحری موجودگی کے تصور کی توسیع کا اعلان کیا۔ یہ بشمول مشترکہ طور پر سمندری

مشقیں اور پورٹ کالز کے ساتھ ساتھ یورپی یونین کو ہند- بحرالکاہل کے خطے میں استحکام اور سلامتی کی مزید حمایت کرنے، بحریہ کی تعیناتیوں کو بہتر بنانے، یورپی عمل کے ہم آہنگی کو فروغ دینے اور ہند- بحر الکاہل میں شراکت داروں کے ساتھ معلومات اور تعاون کے تبادلے میں سہولت فراہم کرنے کی اجازت دے گا۔

4۔ ڈیجیٹل مسائل پر، فورم میں شریک نو ممالک (آسٹریلیا، کوموروس، انڈیا، جاپان، ماریشس، نیوزی لینڈ، جمہوریہ کوریا، سنگاپور، سری لنکا) نے پرائیویسی اور ذاتی ڈیٹا کے تحفظ سے متعلق مشترکہ اعلامیہ کو اپنایا، تاکہ اس مشترکہ وژن کے ذریعہ وہ باہمی اور کثیر الجہتی سطح پر ڈیٹا کے تحفظ اور سرحد پار ڈیٹا کے اعتماد کے ساتھ بہاؤ کے حوالے سے بین الاقوامی پالیسی پر بات چیت اور تعاون کو فروغ دینے اور مزید ترقی دینے کے لیے کام کر سکیں، اور اس مشترکہ وژن کو فروغ دینے اور ہمارے ڈیٹا پروٹیکشن فریم ورک کے درمیان ہم آہنگی کے لئے کام کر سکیں۔

5۔ یورپی یونین اور ہند- بحر الکاہل کے علاقے سے 59 ممالک اور علاقائی تنظیموں نے اس فورم میں شرکت کی: فرانس، بشمول فرانسیسی پولینیشیا اور لا ریونین، بھارت، جنوبی افریقہ، جرمنی، آسٹریلیا، آسٹریا، بنگلہ دیش، بیلجیم، برونائی، بلغاریہ، کمبوڈیا، قبرص، کومورس، جنوبی کوریا، کروشیا، ڈنمارک، جبوتی، متحدہ عرب امارات، اسپین، ایسٹونیا، فن لینڈ، یونان، ہنگری، انڈونیشیا، آئرلینڈ، اٹلی، جاپان، کینیا، لاؤس، لٹویا، لتھوانیا، لکسمبوگ، مڈغاسکر، ملائیشیا، مالدیپ، مالٹا، ماریشس، نیوزی لینڈ، عمان، نیدرلینڈز، فلپائن، پولینڈ، پرتگال، رومانیہ، سیشلز، سنگاپور، سلوواکیہ، سلووینیا، سری لنکا، سویڈن، جمہوریہ چیک، تھائی لینڈ، ویتنام، یورپی سرمایہ کاری بینک، یورپی کمیشن، انڈین اوشین کمیشن، پیسیفک کمیونٹی، پیسیفک آئی لینڈز فورم، انڈین اوشین رم ایسوسی ایشن۔

6۔ ایک آزاد، کھلے اور قواعد پر مبنی آرڈر کی بنیاد پر انڈو پیسیفک میں تعاون کے لیے وزارتی فورم آپسی بات چیت اور تبادلے کے لئے پہلا موقع تھا اور مشترکہ اصولوں پر مبنی یورپی یونین، اور اس کے رکن ممالک اور ہند- بحر الکاہل خطے کے ممالک کے درمیان ایک مشترکہ نقطہ نظر قائم کرنے کا موقع تھا۔

نئی دہلی،

21 مارچ، 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.